www.ahlulathar.net

کیا حج تمتع کرنے والا حج کا سعی عمرہ کرنے کے بعد کر سکتا ہے؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا حج تمتع کرنے والے حج کا سعی طوافِ قدوم کے بعد یا عمرہ کرنے کے بعد کر سکتے ہیں جیسے قارن یا مفرد کرتے ہیں؟

جواب: یہ ممکن ہی نہیں کہ حج تمتع[1] کرنے والا حج کی سعی کو پہلے کرے، کیونکہ متمتع (حج تمتع کرنے والا شخص)، سب سے پہلے آنے کے بعد عمرہ کا طواف کرتا ہے پھر عمرہ کا سعی کرتا ہے پھر وہ حلال ہو جاتا ہے، اور حج کا سعی اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک وہ حج کا احرام پھر سے حج کے لئے نہ اختیار کر لے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں: متمتع کے لئے ممکن نہیں کہ وہ حج کا سعی پہلے کر لے بلکہ اس کے حج کا سعی وقوفِ عرفہ اور مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد ہو گا۔

(مصدر: سلسلہ اللقاء الشہری: ۱۶ از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

۱ حج (کے نسک) کی تین قسمیں ہیں: تمتع، قران اور افراد۔ حج تمتع میں ایک ہی سفر میں عمرہ اور حج کو جمع کیا جاتا ہے۔ پہلے میقات سے حج کے مہینوں میں عمرے کا احرام باندھتے ہیں پھر عمرہ ادا کرنے کے بعد حلال ہو جاتے ہیں اور احرام اتار لیتے ہیں۔ ان کے لئے وہ چیزیں جو احرام کی حالت میں منع تھیں وہ جائز ہو جاتی ہیں۔ پھر ۸ ذی الحجہ کو وہ مکہ سے ہی پھر سے حج کا احرام باندھیں گے اور منیٰ چلے جائیں گے۔ ۹ ذی الحجہ کو قیامِ عرفات کے بعد مزدلفہ میں رات گزاریں گے اور دس کی صبح منیٰ لوٹ جائیں گے جہاں وہ رمی جمرات، حلق اور قربانی کریں گے اور مکہ جا کر طواف افاضہ کریں گے۔ ۱۱، ۱۲ اور جو چاہے ۱۳ کی شب منیٰ میں گزاریں گے اور ان دنوں رمی جمرات بھی کریں گے۔ پھر اپنے وطن لوٹنے سے پہلے طوافِ وداع کریں گے۔ برصغیر ہند و پاک سے جانے والے زیادہ تر حجاج حج تمتع کرتے ہیں۔